سوال

(188) حضرت عیسیٰؑ کو زندہ یا فوت شدہ ماننا بغیر باپ کے ماننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بکر کہتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کو زندہ یا فوت شدہ ماننا بغیر باپ کے ماننا ہمارے لئے جزو ایمان نہیں۔ بلکہ جزو ایمان یہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کو بشر اور رسول مانے۔ اور الوہیت میں شریک نہ کرے۔ کیونکہ حضرت مریمؑ کی شادی یوسف بڑھئی سے ہوگئی تھی۔ اور حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش مثل عام انسانوں کے ہوئی۔ اس لئے وہ ابن اللہ نہیں ہوسکتے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن سے جو کچھ ثابت ہے اس پر ایمان لانا ضروری ہے۔ چاہے حضرت موسیٰؑ کا دعویٰ رسالت ہو یا فرعون کا دعویٰ خدائی ہو یعنی یہ ماننا بھی داخل ایمان ہے کہ فرعون نے کہا تھا۔ انا ربکم الاعلیٰ پس ان معنوں سے حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش بلا باپ ماننا داخل ایمان ہے۔ کیونکہ قرآن شریف سے ثابت ہے۔

مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۲۸ سورة مریم

یوسف سے نکاح ہونا انجیل میں مذکور ہے۔ مگر اس انجیل میں یہ بھی مرقوم ہے کہ مریم یوسف کے ملاپ سے پہلے روح القدس سے حاملہ ہوچکی تھی۔ اس لئے یہ نکاح مسیحؑ کی ولادت بے باپ ہونے کے مخالف نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص375